بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۰۳	۱۶ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۰ تبوک ۱۳۴۷ہش ۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کراچی سے بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے

اہل ربوہ کی طرف سے اپنے امام ہمام ایدہ اللہ کا والہانہ خیر مقدم

ربوہ ۹ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ معہ حضرت بیگم صاحبہ محترمہ و بعض دیگر افراد خاندان کراچی میں پانچ ہفتے قیام فرمانے کے بعد کل ۸ تبوک (ستمبر) بروز اتوار ساڑھے چھ بجے شام بذریعہ چناب ایکسپریس بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر حاضر ہو کر حضور کو خوش آمدید کہنے اور والہانہ طور پر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ چناب ایکسپریس مقررہ وقت کے مطابق ۶ بجکر ۲۰ منٹ پر ربوہ پہنچتی ہے۔ لیکن احباب مساجد میں نماز عصر ادا کرنے کے بعد سے ہی اسٹیشن پر پہنچنے شروع ہو گئے تھے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صدر انجمن احمدیہ کے ناظر و وکلاء صاحبان۔ ممبران صدر انجمن احمدیہ و مجلس تحریک جدید اور صدر صاحبان محلہ جات نے ایک خاص نظام کے تحت پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر اور دیگر مقامی احباب نے اسٹیشن سے باہر سڑک پر دور تک دو رویہ کثیر تعداد میں ایستادہ ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے والہانہ استقبال میں حصہ لیا۔

جونہی گاڑی پلیٹ فارم پر پہنچی اسٹیشن اور اس کا سارا ماحول اللہ اکبر اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش نعروں سے گونج اٹھا حضور کے گاڑی سے باہر تشریف لانے پر امیر مقامی محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد نے آگے بڑھ کر حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ بعدہٗ حضور پلیٹ فارم پر کھڑے ہوئے احباب کے والہانہ سلام کا ہاتھ ہلا کر جواب دیتے ہوئے (باقی صفحہ پر)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ تبوک۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ۱۱۔۱۲ تبوک بروز بدھ و جمعرات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں نہیں ہونگی احباب اس امر کا خیال رکھیں

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کبھی ناامید نہیں ہوتا خدا کی رحمت سے ناامید ہونے والا شیطان ہے

انسان خواہ کس قدر گناہوں میں ملوث ہو وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے

"انسان کو چاہیئے کہ مایوس نہ ہو۔ گناہوں کا حملہ سخت ہوتا ہے اور اصلاح مشکل نظر آتی ہے مگر گھبرانا نہیں چاہیئے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو بڑے گنہگار ہیں نفس ہم پر غالب ہے ہم کیونکر نیکوکار ہو سکتے ہیں ان کو سوچنا چاہیئے کہ مومن کبھی ناامید نہیں ہوتا۔ خدا کی رحمت سے ناامید ہونے والا شیطان ہے اور کوئی نہیں مومن کو کبھی بزدل نہیں ہونا چاہیئے۔ گو کیسا ہی گناہ سے مغلوب ہو۔ پھر بھی خدا تعالیٰ نے انسان میں ایک ایسی قدرت رکھی ہے کہ وہ بہرحال گناہ پر غالب آ ہی جاتا ہے۔ انسان میں گناہ سوز قوت خدا نے رکھی ہے جو اس کی فطرت میں موجود ہے۔

دیکھو پانی کو کیسا ہی گرم کیا جائے۔ ایسا سخت گرم کیا جائے کہ جس چیز پر ڈالیں وہ بھی جل جائے پھر بھی اگر اس کو آگ پر ڈالو تو وہ آگ کو بجھا دے گا کیونکہ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھ دی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دے ایسا ہی انسان کیسا ہی گناہ میں ملوث ہو اور کیسا ہی بدکاری میں غرق ہو۔ پھر بھی اس میں یہ طاقت موجود ہے کہ وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے۔ اگر یہ بات انسان میں نہ ہوتی تو پھر وہ مکلّف نہ ہوتا بلکہ پیغمبر اور رسول کا آنا بھی پھر غیر ضروری ہوتا۔ مگر دراصل فطرت انسانی پاک ہے اور جیسا کہ جسم کے لئے بھوک اور پیاس ہے تو کھانا اور پینا بھی میسر آ جاتا ہے۔ انسان کے دم لینے کے واسطے ہوا کی ضرورت ہے، تو وہ موجود ہے اور جسم کیلئے جس قدر سامان ضروری ہیں جبکہ وہ سب مہیا کر دیئے جاتے ہیں تو پھر روح کے واسطے جن چیزوں کی ضرورت ہے، وہ کیوں مہیا نہ ہونگی۔ خدا تعالیٰ رحیم غفور اور ستار ہے۔ اس نے روحانی بچاؤ کے واسطے بھی تمام سامان مہیا کر دیئے ہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ روحانی پانی کو تلاش کرے تو وہ اسے ضرور مل جائے گا اور روحانی روٹی کو ڈھونڈے تو وہ اسے ضرور دی جائیگی۔ جیسا کہ ظاہری قانون قدرت ہے، ویسا ہی باطن میں بھی قانون قدرت ہے لیکن تلاش شرط ہے جو تلاش کریگا وہ ضرور پالے گا۔" (بدر جلد ۷ نمبر ۲)

مسعود احمد جہلمی پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ اتبوک ۱۳۴۷ ہش

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا

(۲)

اس میں کوئی شک نہیں جو اخلاق قرآن کریم انسان میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ان کے راستہ میں بعض دفعہ بیرونی رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں لیکن انسان اپنے دل میں کوئی رکاوٹ محسوس نہیں کرتا۔ بلکہ وہ محسوس کرتا ہے کہ یہی راستہ صحیح ہے۔ اور انسان کا نفس امارہ بھی ایک بیرونی رکاوٹ کا درجہ رکھتا ہے۔ انسان اسلامی اخلاق کے راستہ سے ہٹتا ہے جو اکثر بیرونی صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ جس کو نفس امارہ قبول کر لیتا ہے۔ لیکن جب انسان برائی کے راستہ پر چل پڑتا ہے۔ گو وہ اس راستہ میں بظاہر کوئی رکاوٹ محسوس نہیں کرتا تاہم اس کے دل سے آواز اٹھتی رہتی ہے کہ وہ گمراہی کے راستہ پر چلا جا رہا ہے۔

برائی کا سب سے بڑا اور واضح نشان یہی ہے کہ کسی نہ کسی وقت انسان کی اپنی فطرت اس سے نفرت کرنے لگتی ہے چنانچہ آپ نے بارہا بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا ہوگا کہ یہ کام ہے تو برا مگر لت پڑ گئی ہے کیا کیا جائے۔

اس سے واضح ہے کہ "بدی" انسان کی فطرت میں نہیں ہے بلکہ فطرت کی خلاف ورزی سے پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہی بات فرمائی ہے۔ جب اس نے فرمایا ہے کہ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

یعنی ہم نے انسان کو اچھی باتیں دے کر پیدا کیا ہے یعنی اس کی فطرت میں اخلاق کی بنیادیں ڈالی ہیں۔ تاہم ہم نے اس کو خود مختار بھی بنایا ہے اور اس کو اختیار دیا ہے کہ وہ نیکی اور بدی میں سے جو چیز چاہے اختیار کرے۔ اس لئے اکثر انسان اپنے ضمیر کی آواز کے خلاف کرنے پر تل جاتا ہے۔ اور نفس امارہ اس کو بدیوں کے سبز باغ دکھا کر اسفل سافلین کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔ تاہم اس کی حقیقی فطرت اس کو کچھ کچوکے لگاتی رہتی ہے مگر جب بدی کے بادل بہت دبیز ہو جاتے ہیں تو ضمیر کی روشنی کی شعاعیں دب جاتی ہیں۔ لیکن ختم نہیں ہو جاتیں۔ اس لئے اصلاح کی ہر وقت توقع رکھنی چاہئیے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سلسلہ انبیاء علیہم السلام قائم کیا ہے۔ اور بندگان حق پیدا کئے جو انسان کی ضمیر کو آواز دے کر صراط مستقیم کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ بے شک آج انسان پر شیطان قبضہ جمائے ہوئے ہے لیکن ایک دن ایسا جلد یا بدیر آکے رہے گا جب انسان کی حقیقی فطرت اپنے پورے نوروں کے ساتھ بیدار ہوگی۔ اور ان نیکی کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گی۔ جو اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت میں رکھ دی ہوئی ہیں۔ البتہ اس کے لئے انسان کو سخت مجاہدہ کی ضرورت ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر چیز سے بے نیاز کر دیتا ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَیْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَأْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ۔ حضرت عبد اللہ بن خبیب رضؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ صبح و شام تم سورۃ اخلاص اور معوذتین کی دو سورتیں تین تین بار پڑھا کرو۔ یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا۔ یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کا نعرہ بلند ہے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کا نعرہ بلند ہے\
جس کو بلا رہا ہے خدا ارجمند ہے

اے ہم نفس نماز ہے معراجِ مومنیں\
عرشِ بریں زمیں سے صرف اک زقند ہے

پیہم یہ آ رہی ہے صدا آسمان سے\
تجھ سے کہا ہے کس نے ملاقات بند ہے

شبنم کے آنسوؤں سے ہے گُل کا جگر گداز\
جس کو سمجھ رہے ہو "ہنسی" "زہر خند" ہے

بے شک گنہ گار ہے تنویر کیا ہوا\
نادان مغفرت کو یہی تو پسند ہے

تنویر

شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز (مجلس عاملہ کی وساطت سے) مرکز میں ۲۰ تبوک (ستمبر) تک پہنچ جانی چاہئیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اسلام میں صفائی کی اہمیت و فضیلت

(از مکرم قریشی محمد اسد اللہ صاحب (مربی سلسلہ) کوٹلی آزاد کشمیر)

صفائی کی اہمیت و فضیلت دنیا کے تمام مذاہب میں پائی جاتی ہے۔ اسلام نے خصوصیت کے ساتھ صفائی کی اہمیت و فضیلت بیان کی ہے۔ صحت جسمانی و روحانی کا صفائی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"یقیناً جانو! اللہ توبہ کرنے
والوں اور صاف رہنے
والوں کو دوست رکھتا ہے"

پاکیزگی اور صفائی دو طرح کی ہوتی ہے ایک روحانی اور ایک جسمانی۔

روحانی صفائی تو یہ ہے کہ آدمی اپنے گناہوں کی معافی اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہے اور توبہ کرکے آئندہ گناہ سے بچنے کی کوشش کرتا رہے اور اس طرح اپنی روح کو پاک و صاف کرتا رہے۔

جسمانی صفائی یہ ہے کہ نہا کر اپنے بدن کو میل کچیل سے صاف کیا جائے۔ جسم کو بھی صاف رکھے اور کپڑوں کو بھی اللہ تعالیٰ دونوں قسم کی صفائی رکھنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج اور دیگر عبادات کے لئے صفائی و طہارت ضروری قرار دی گئی ہے کہ ان کے بغیر کوئی عبادت اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول نہیں ہوتی۔ مختلف حالات میں وضو۔ غسل اور کپڑوں کی صفائی و طہارت کے احکام و ہدایات دے کر واضح کر دیا ہے کہ انسان کی جسمانی و روحانی ترقی صفائی و طہارت سے وابستہ ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صفائی و طہارت کی اہمیت و فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ (مشکوٰۃ) یعنی صفائی و طہارت ایمان کا حصہ ہے"۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ ایمان تب تک کامل نہیں جب تک صفائی و طہارت کو اختیار نہ کیا جائے۔ وضو اور غسل کی تاکید کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا ہے کہ وضو اور غسل کی عادت ڈالنے سے انسان کے درجات بلند ہوتے ہیں اور اس کی نحوستیں دُور ہو جاتی ہیں۔ ایک حدیث میں فرمایا کہ مومن پر لازم ہے کہ صفائی و طہارت پر مداومت و محافظت اختیار کرے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت و صفائی ہے۔ (مشکوٰۃ)

ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صفائی کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا

تَنَظَّفُوا فَإِنَّ الْإِسْلَامَ نَظِيفٌ۔

یعنی صاف ستھرے رہا کرو کیونکہ اسلام صاف ستھرا مذہب ہے۔

مُنہ کی صفائی

مُنہ کی صفائی کی ہدایت کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَنَظَّفُوا أَفْوَاهَكُمْ یعنی اپنے مُونہوں کو صاف ستھرا رکھا کرو۔

مُنہ اور دانتوں کی صفائی کے سلسلے میں مسواک کا حکم دیا گیا ہے حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسواک مُنہ کو صاف ستھرا رکھنے والا ہے اور خدا تعالےٰ کے ہاں پسندیدہ ہے (مشکوٰۃ)

ایک اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امّت کے لئے مشقّت محسوس نہ کرتا تو میں ہر نماز کے موقع پر مسواک کا حکم دے دیتا۔ (مشکوٰۃ)

دیگر روایات میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسواک پر مداومت فرمایا کرتے تھے اور اسے انبیاء کی سُنتوں میں سے قرار دیتے تھے (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ) مسواک کی مداومت کی ہدایت کرتے ہوئے آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ جو نماز مسواک کرکے ادا کی جائے وہ اس نماز سے ستّر درجہ افضل ہے جو بغیر مسواک کے پڑھی جائے (مشکوٰۃ) تھوم کھا کر مسجد میں جانے سے بھی اس لئے منع کیا گیا ہے کہ اس کے مُنہ سے دوسروں کو بدبو نہ پہنچے۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسلام نے صاف ستھرا رہنے کو کس قدر اہمیت دی ہے۔

کپڑوں کی صفائی

کپڑوں کی صفائی بھی ضروری قرار دی گئی ہے۔ کپڑے صاف و پاک نہ ہوں تو نماز ہی نہیں ہو سکتی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا لباس پہنو جو سادہ ہو اس سے تکبّر و نخوت کی بُو نہ آتی ہو نیز صاف ستھرا ہو گندہ نہ ہو۔ قرآن مجید میں بھی آپؐ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (مدثر ع۱) یعنی اپنے لباس کو صاف ستھرا رکھ اور "رُجز" کو دور کر دے اور رُجز ہر قسم کی گندگی کو کہتے ہیں یعنی لباس اور ہر چیز کو صاف ستھرا رکھ۔ اس میں مخاطب آپ ہیں مگر حکم امت کے لئے ہے کہ وہ لباس جسم اور دیگر استعمال میں آنے والی چیزوں میں صفائی و طہارت لازم پکڑیں اور غلاظتوں سے دُور رہیں۔

اسی طرح عطر اور خوشبوئیں استعمال کرنے کی بھی ترغیب دی ہے تاکہ طہارت کے ساتھ نفاست پیدا ہو اور کسی دوسرے کے پاس بیٹھنے سے بدبو پھیلنے کا امکان نہ رہے۔

ماحول کی صفائی

جن لوگوں کو جسم۔ رُوح۔ مُنہ دانت۔ لباس۔ رہن سہن اور دیگر استعمال میں آنے والی اشیاء کے بارے میں اس قدر صفائی و طہارت کی تاکید کی گئی ہو جس کا اوپر بیان ہو چکا ان کے لئے اپنے ماحول کی صفائی و طہارت کی اہمیت و ضرورت ظاہر ہے۔ اگر ہر شخص صفائی و طہارت کی ان مذکورہ ہدایات پر کاربند ہو تو معاشرہ اور اس کا ماحول خود بخود صاف ستھرا رہے گا۔ اکثر گلیوں راستوں اور سڑکوں پر گندگی پھینکنے یا پاخانہ پھرنے سے بدبو پھیلتی اور ماحول گندہ ہو جاتا ہے اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے گذرگاہوں اور سڑکوں پر پاخانہ یا پیشاب کرنے اور گندگی یا کوئی بھی ضرر رساں چیز پھینکنے سے سختی سے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ جو راستہ سے ان چیزوں کو ہٹاتا ہے اُسے بھی ثواب ملے گا یہاں تک کہ اگر کوئی کانٹا بھی راستہ سے ہٹاتا ہے اللہ تعالےٰ اس کا بھی اجر دیتا ہے۔ (صحیحین)۔ اسی طرح آپ نے فرمایا کہ کسی درخت کے نیچے یا اس کے پاس کوئی پاخانہ نہ کرے یا گندگی نہ پھینکے۔

کتّے بھی گندگی پھیلانے کے باعث بنتے ہیں آپؐ نے مدینہ میں کتّے مارنے کا حکم دے دیا اور فرمایا سوائے پہرہ والے یا حفاظتی کتّے کے باقی کتّوں کو مار ڈالو اور ماحول کو صاف و پاک رکھو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ نَہٰى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ (مسلم) یعنی آپؐ نے اس بات سے منع فرمایا کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کیا جائے۔ آپؐ نے یہ بھی ہدایت کی کہ جس برتن میں پانی پیو اس کے اندر سانس نہ لو بلکہ پیالہ یا برتن کو مُنہ سے ہٹا کر سانس لو تاکہ پانی جراثیم اور تھوک وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اسی طرح کھانے پینے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھنے اور انہیں بلیوں۔ چوہوں اور کیڑے مکوڑوں کے اثرات کو ڈاکر کٹ اور گرد و غبار سے محفوظ رکھنے کے لئے ہدایت کی کہ جب رات کا آغاز ہونے لگے تو اپنے کھانے پینے کے برتن ڈھانک لیا کرو۔ سونے کے وقت چراغ بجھا دیا کرو۔ پانی کی مشکیں ڈھانک لیا کرو تاکہ برتن کیڑے مکوڑوں۔ کوڑا کرکٹ۔ گرد و غبار اور بلیوں اور چوہوں کے اثرات سے محفوظ رہیں۔

اسی طرح کھانے پینے کے آداب۔ پہننے کے آداب سکھائے ہیں۔ اور بیت الخلاء جانے کے وقت دعا سکھائی ہے کہ جب تم بیت الخلاء جاؤ تو یہ دعا پڑھا کرو کہ اے اللہ مجھے ناپاکی اور ناپاک کرنیوالے تمام امور و اثرات سے محفوظ رکھ۔ (مشکوٰۃ)

ماحول کی صفائی کے سلسلے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی گذرگاہ یا راستہ سے کوڑا کرکٹ سے ایک تنکا بھی ہٹاتا ہے یا راستہ میں کسی درخت کے کانٹے دار اور تکلیف دہ معلق

شاخ کو کاٹتا ہے تاکہ کسی راہ چلتے مسافر کو تکلیف نہ پہنچے تو اس کے درجات بلند ہوتے ہیں اور اس کی اپنی مشکلات دور ہوتی ہیں۔

ایک حدیث حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کی وہ نیکیاں پیش کی گئیں جن کا اجر و ثواب ہوتا ہے یہاں تک کہ جو آدمی مسجد سے کوڑا کرکٹ نکالتا ہے اس کا بھی اجر و ثواب ہے (ترمذی)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا اِدْفَعُوا الْقُمَامَةَ مِنْ بُيُوتِكُمْ فَإِنَّهَا مَقِيلُ الشَّيْطَانِ (فردوس دیلمی) یعنی اپنے گھروں سے کوڑا کرکٹ ہٹاؤ کیونکہ وہ شیطان کے سونے کی جگہ ہے۔ جو شخص مسجد سے اسلئے کوڑا کرکٹ نکالتا ہے کہ نمازیوں کو تکلیف نہ ہو اور اجر و ثواب پاتا ہے تو اگر کوئی شخص سڑکوں اور گلیوں اور گزرگاہوں سے کوڑا کرکٹ ہٹاتا ہے کہ گزرنے والوں اور دوسرے فردوں کو تکلیف نہ ہو تو اس کا اجر و ثواب بھی وہ بدرجہ اولیٰ پائے گا۔ معاشرے پر صاف ستھرے ماحول کا اچھا اثر پڑتا ہے۔

اگر ہر شخص اپنے جسم۔ اپنے لباس اپنے کھانے پینے اور رہن سہن میں صاف ستھرا رہنے کے ان اصولوں اور ہدایات پر عمل کرے تو قوم کا پورا معاشرہ اور ملک کا ہر حصہ ایسی بہت سی بیماریوں سے نجات پا سکتا ہے جن میں وہ ناصاف اور گندہ رہنے کی وجہ سے اکثر مبتلا رہتا ہے اور اپنا وقت مال اور اپنی صحت ضائع کرتا ہے۔ پس انسان۔ معاشرہ اور قوم و ملک کی ترقی کے اہم امور میں سے اپنے جسم۔ ماحول۔ لباس اور رہن سہن میں صاف و پاک رہنا اور نظافت و نفاست سے زندگی بسر کرنا ہے جس کی کوشش کرنا ہر فرد کے لئے اہم فرائض میں سے ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد اسد اللہ قریشی
کوٹلی میرپور۔ آزاد کشمیر

اعلانِ نکاح اور درخواستِ دعا

مورخہ ۹ ر اگست ۶۸ء کو دار الذکر لاہور میں محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت ... احمدیہ لاہور نے خاکسار کی بیٹی عزیزہ مبارکہ انجم ایم۔ اے لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزم انوار احمد صاحب اسسٹنٹ انجنیئر پرنس گلاس فیکٹری کراچی ابن مکرم محمد عبد اللہ خان صاحب کے ساتھ پڑھا۔

بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(حکیم) سراج الدین احمد۔ محلہ پٹ رنگاں بھاٹی دروازہ لاہور

واقفِ زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

مندرجہ ذیل واقفینِ زندگی مورخہ ۱۶ تبوک ۱۳۴۷ ہش مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۶۸ء صبح ساڑھے سات بجے دفتر وکالتِ دیوان میں آجائیں تاکہ ان کا انٹرویو لے کر جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا جاسکے (بستر اور ضروری سامان ساتھ لائیں) ان میں سے جن کی تعلیم میٹرک سے کم ہو انہیں آنے کی ضرورت نہیں۔ دفتر ہذا کو اطلاع دیدیں۔

علاوہ ازیں ایسے نوجوان جو زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور ان کی تعلیم میٹرک یا اس سے زیادہ ہے اگر ان کے نام اس فہرست میں شامل نہیں تو وہ فوری طور پر وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

نمبر شمار	نام	ولدیت معہ پتہ
۱	حفیظ الرحمان صاحب	مولوی عبد الرحمان صاحب انور۔ دار الصدر ربوہ
۲	فضل احمد صاحب	چوہدری اللہ دتا صاحب دار الصدر غربی الف۔ ربوہ
۳	ظفر اللہ رشید صاحب	چوہدری محمد ابراہیم صاحب دار الصدر غربی۔ ربوہ
۴	حافظ محمد صدیق صاحب	قریشی محمد شفیع صاحب دار الرحمت شرقی الف ربوہ
۵	سید عبد الباسط صاحب گردیزی	سید محمد محسن صاحب گردیزی فیکٹری ایریا ربوہ
۶	چوہدری حبیب اللہ صاحب	چوہدری عنایت اللہ صاحب دار العلوم غربی۔ ربوہ
۷	سلیم احمد صاحب انجم	چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم چک ۴۸۷ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائل پور۔
۸	محمد نصر اللہ صاحب ناصر	حکیم رحیم بخش صاحب لاٹھیانوالہ چک ۹۶ ر ب ضلع لائل پور
۹	شہزادہ قمر الدین صاحب مبشر	چوہدری محمد دین صاحب مجاہد ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور (حال دار الصدر غربی۔ ربوہ)
۱۰	شریف احمد صاحب	حافظ احمد علی صاحب چک ۹۶ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور
۱۱	منظور احمد صاحب	صوبیدار میجر غلام نبی صاحب چوہان۔ رحمان پورہ لاہور۔
۱۲	عبد الباسط صاحب	میاں عبد الرشید صاحب وحدت کالونی لاہور
۱۳	محمد انور حق صاحب	محمد عبد الحق صاحب رحمٰن بلڈنگ مغل پورہ لاہور
۱۴	نثار احمد خان صاحب	عبد القدیر خان صاحب اکوؤنٹنٹ (واپڈا) بجلی لائینان شاہدرہ ضلع لاہور۔
۱۵	سید ناصر محمود شاہ صاحب	سید مصدق احمد شاہ صاحب ساکن دیونا ماجرہ منڈی ضلع گجرات۔
۱۶	یحییٰ رفیع الدین صاحب	محمد شفیع صاحب بمقام ڈھو تحصیل کھاریاں ضلع گجرات
۱۷	عبد المنان صاحب	میاں محمد ابراہیم صاحب چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔
۱۸	عبد الرحیم احمد صاحب	معرفت مولوی عبد الوہاب احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات۔
۱۹	منور احمد صاحب	چوہدری حاتم علی صاحب چک ۷۸ جنوبی ضلع سرگودھا
۲۰	نصر محمود صاحب	رانا عبد الغفور صاحب چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا
۲۱	شیخ محمد منشاء نسیم صاحب	بھابڑا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔
۲۲	رشید احمد صاحب چیمہ	جلال الدین صاحب گنیانوالہ چک ۲۱ ضلع شیخوپورہ
۲۳	عبد الرشید صاحب	عبد اللطیف صاحب راجپوت صراف شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ۔
۲۴	انیس احمد صاحب خادم	چوہدری محمد حسین صاحب بمقام چاہ مہندی رتہ موضع فرید پور تحصیل کبیروالا ضلع ملتان۔
۲۵	محمد افضل صاحب	بہاول بخش صاحب چک ۵۴۳ ای بی تحصیل وہاڑی ضلع ملتان۔
۲۶	ارشاد احمد صاحب	احمد دین صاحب چک ۱۳۰ ٹی ڈی اے معرفت انصاف کشن شاپ لیہ ضلع مظفر گڑھ۔

نمبر شمار	نام	ولدیت معہ پتہ
۲۷	عبد الشکور صاحب	معرفت چوہدری محمد اعظم صاحب چک ۲۹۷ ٹی ڈی اے ضلع مظفر گڑھ
۲۸	محمد صدیق صاحب	سردار محمد صاحب ساکن کولو تارڑ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔
۲۹	مظفر احمد صاحب	محمد حسین صاحب موضع سلیم پور تحصیل و ضلع سیالکوٹ
۳۰	لیاقت محمود احمد خان صاحب	چوہدری نیاز قطب صاحب کلر کہار تحصیل چکوال ضلع جہلم۔
۳۱	حمید احمد صاحب	صوفی غلام محمد صاحب سکنہ گوگیرہ خاص تحصیل اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔
۳۲	منیر احمد صاحب	مہر مبارک احمد صاحب تالپور۔ ہیرآباد۔ حیدرآباد
۳۳	ناصر احمد صاحب مسعود	محمد دین صاحب مرحوم۔ چونترہ تحصیل و ضلع راولپنڈی۔
۳۴	بشیر احمد صاحب	خواجہ دین صاحب گوندل چک ۲۰۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر۔
۳۵	تصدق حسین خان صاحب	محمد حسین خان صاحب موضع کسراں تحصیل پنڈی گھیب ضلع کیمبل پور۔
۳۶	محمد صادق صاحب	معرفت مولوی امام الدین صاحب۔ بھابڑہ ضلع میرپور آزاد کشمیر۔
۳۷	عبد القدیر صاحب	عبد القادر صاحب معرفت بشیر ہیڈ بجلی ہال کوٹلی ضلع میرپور آزاد کشمیر۔

مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کی اہمیت

(مکرم محمد بشیر صاحب چغتائی اسلام آباد۔ ۱)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے جماعت کے افراد کو متعدد تنظیموں میں منسلک کر کے جماعت کے کام اور کام کرنے کے احساس کو آسان کر دیا ہے تاکہ ایک دَور ختم ہونے کے بعد دوسرے دَور میں داخل ہونے والے ممبران مجالس اپنی اصلاح اور فلاح و بہبود کے سامان مہیا کرنے کی کوشش میں لگ جائیں۔ وقتاً فوقتاً اپنا جائزہ لیتے رہیں اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں۔ مزید برآں اس تقسیم سے یہ بھی فائدہ ہے کہ انفرادی حیثیت سے اپنے اپنے گردو پیش میں ہم عمری کا احساس نیکوں کو دیکھ کر نیکی اختیار کرنے اور نیکیوں میں سبقت لیجانے کا جذبہ پیدا کرتا ہے آپس کے میل ملاپ سے اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے اور کامیابی کے راستہ پر چلنے کی توفیق ملتی ہے۔ اس اعتبار سے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تنظیمیں خاص طور پر بہت زیادہ اہم ہیں۔

خدام الاحمدیہ پر دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ ایک دور ختم کرنے کے بعد دوسرے دور میں داخل ہونے کے باوجود ان کا پہلے دور سے تعلق منقطع نہیں ہوتا۔ ان کا یا ان کی تنظیم کا تعلق اور رابطہ اطفال الاحمدیہ سے بدستور قائم رہتا ہے اطفال کی نگرانی اور تربیت خدام کے ہی ذمہ ہوتی ہے اسلئے ناظم اطفال خدام میں سے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس لئے اپنی تنظیم کے ماتحت خدام نے جہاں اپنی تربیت میں کوشاں رہنا ہوتا ہے وہاں اطفال کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور نگرانی بھی کرنی ہوتی ہے بچوں کے اخلاق۔ عادات و اطوار کا خیال رکھنا ہوتا ہے ان کے کردار کو بہتر بنانے کی تجاویز سوچنی اور اُن پر عمل کرنا ہوتا ہے تا ان چھوٹے بچوں میں جو احمدیت کا بیج بویا گیا ہے وہ ضائع نہ ہو بلکہ پنپتا رہے۔

پھر یہ کہ خدام نے تیسرے دَور میں قدم رکھنا ہے اور انصار اللہ میں بھی داخل ہونا ہے۔ انہیں اپنی موجودہ تنظیم یعنی دوسرے دَور میں ہی انصار اللہ بننے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کرنی ہے پس یہ دوہری ذمہ داری ایک طرف تو ان کی پوزیشن کو نازک بنا دیتی ہے تو دوسری طرف ان کی تنظیم کی اہمیت کو بڑھا دیتی ہے لہٰذا خدام الاحمدیہ کو اپنا مقام سمجھنے اور اپنی پوزیشن کی نزاکت کو محسوس کرنے اور اپنے فرائض سے کما حقہ پورے طور پر سرخرو ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْق۔

۴۰ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد جو دور شروع ہوتا ہے اور جس کے پیش نظر انصار اللہ کی تنظیم قائم کی گئی ہے وہ سب سے اہم ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ ثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ جماعت کے ہر فرد کو ایک رنگ میں انصار اللہ ہونا چاہیئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ۴۰ سال سے اوپر کی عمر والوں کو خاص طور پر ذمہ داریوں کا احساس دلانے کے لئے کہ نصرت دین ان کے فرائض میں داخل ہے انصار اللہ کا نام ان سے مخصوص کر دیا ہے تا اس کی روشنی میں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اپنی زندگیوں کو حصول رضاء الٰہی کی خاطر اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کر دیں اس وقف کا یہ مطلب نہیں کہ اپنی ملازمتیں اور کاروبار کو چھوڑ دیں بلکہ ان کے ہوتے ہوئے بھی وہ اپنے دلوں میں فیصلہ کر لیں کہ ہم دین کے لئے وقف ہیں۔ خلیفہ وقت یا مرکز کی طرف سے یا دیگر عہدہ داران جماعت کی طرف سے جب بھی خدمت دین کے لئے ہمیں بلایا گیا ہم بشرح صدر لبیک کہتے ہوئے بلا تردد تمام مشاغل اور مصروفیات سے بے نیاز ہو کر آگے بڑھیں اور اس طرح ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے عہد کے ایفاء کا عملاً مظاہرہ کریں۔ یہ ظاہر ہے کہ صرف نام حاصل کر لینا اسبات کی قطعی دلیل نہیں ہوتی کہ ہم واقعی ایسے ہیں جو ہمارا نام ظاہر کرتا ہے جب تک وہ علامتیں ظاہر نہ ہوں جو اس نام کا مستحق ٹھہراتی ہیں صرف نام رکھوا لینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اللہ تعالےٰ نے انصار اللہ کے لئے بھی وہ علامتیں بتائی ہیں۔

(۱) جو حقیقی معنوں میں انصار اللہ ہے خدا تعالےٰ کی تائیدات اور اسکی نصرتیں ہر حالت میں اس کے شامل حال رہیں گی۔

(۲) ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہیں آئے گی۔ یعنی خدمت دین کے بجا لانے میں ان سے کوئی کمی نہ رہیگی اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو نبھانے میں وہ سستیوں، غفلتوں، لاپرواہیوں اور کسل وغیرہ سے کام نہیں لیں گے۔

اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمارے حق میں علامتیں ظاہر نہ ہوں تو انصار اللہ کو فکر کرنا چاہیئے اور خدا تعالےٰ سے دعائیں مانگتے ہوئے توفیق طلب کرنی چاہیئے کہ وہ ذرہ نوازی فرمائے اور اپنے فضل سے ہمیں صحیح معنوں میں خدمت دین بجا لا کر حقیقی انصار اللہ کہلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں حقیقی انصار اللہ بنائے اور ہماری کوششوں کو بار آور فرمائے۔

31

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کا چھبیسواں سالانہ اجتماع اللہ کے فضل اور اس کی تائید کے ساتھ اپنی روایتی شان کے ساتھ ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء ۱۳۴۵ ہش / اکتوبر ۱۹۶۶ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ امسال بھی انشاء اللہ نہ صرف پہلے سے زیادہ تعداد میں مجالس شریک ہوں گی بلکہ ہر مجلس سے شامل ہونے والے خدام کی تعداد بھی زیادہ ہو گی۔ جہاں تک دیہاتی مجالس کی پہلے سے بڑھ کر شرکت کا تعلق ہے قائدین اضلاع اس سلسلہ میں اہم خدمت سرانجام دے سکتے ہیں اور ان کے ضلع کی شامل ہونے والی مجالس کی تعداد میں اضافہ یقیناً ان کے حسن کارکردگی کا مظہر ہو گا۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق سالانہ اجتماع کی کامیابی کا کم از کم معیار یہ ہے کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا نمائندہ اجتماع میں شامل نہ ہو۔

پس اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے غیر معمولی جدوجہد اور کوشش کی ضرورت ہے اللہ تعالےٰ اس مقصد کے حصول میں جملہ عہدیداران مجلس کی نصرت اور راہنمائی فرمائے۔

سالانہ اجتماع میں شرکت اَن گنت برکات کے حصول کا موجب بنتی ہے مرکز سلسلہ میں آکر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گذارنا فی ذاتہ ایک ایسی سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کا موجب بنتی ہے۔ علاوہ ازیں اجتماع کا پروگرام علمی روحانی اور جسمانی تربیت کے لئے نہایت ہی دلچسپ کارآمد اور مفید ذرائع مہیا کرتا ہے اور تین دن کے مختصر عرصے میں شامل ہونے والے خدام اپنے وقت کی بہترین قیمت وصول کرتے ہیں۔

اس اجتماع کا مقصد احمدی نوجوانوں کے اندر صحیح اسلامی روح پیدا کرنا ہے۔ اور قوت عمل کو پیدا کرنا ہے۔

پنجگانہ نماز باجماعت۔ نماز تہجد کی ادائیگی۔ قرآن کریم، حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات کے درس۔ سیرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذکر حبیب۔ علمی اور تربیتی تقاریر۔ سوال و جواب کی دلچسپ مجلس مذاکرہ علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہمارے پروگرام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ تعالےٰ اپنے خدام میں رونق افروز ہوں گے۔ اور شامل ہونے والے خدام کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیارت سے بہرہ ور ہونے اور حضور کے ارشادات عالیہ سے مستفید ہونے کا موقعہ میسر آئے گا۔

پس کون ہے جو اس مبارک موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی محروم رہ جائے۔ پس آیئے اور اس اجتماع کو پہلے سے بھی بڑھ کر بارونق بنایئے۔ آیئے اور اس کی برکات سے اپنا دامن بھر لیجئے۔ آیئے اور زیادہ سے زیادہ دوسرے خدام کو بھی ہمراہ لانے کی کوشش کیجئے۔ یہ ایک عظیم سعادت ہے۔ جس سے محرومی یقیناً ایک بڑی محرومی ہے

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تقرر مقامی سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن

حلقہ جات جماعت احمدیہ لاہور

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی رپورٹ ہے کہ مجلس انتخاب عہدیداران جماعت احمدیہ لاہور نے حلقہ جات لاہور کے لئے حسب ذیل احباب کو مقامی سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن منتخب کیا ہے۔ اس انتخاب کی منظوری دیدی گئی ہے۔ احباب جماعت ان احباب کے ساتھ پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو یہ خدمت بطور احسن سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین

نمبر شمار	اسماء حلقہ جات	اسماء سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن
۱ـ	کیمبل پارک	مکرم خالد پرویز صاحب
۲ـ	مزنگ	" ملک عبد الحلیم صاحب
۳ـ	اسلامیہ پارک	" صوفی عبد الرحمان
۴ـ	سوج گڑھ	" عبد الرشید صاحب بنگوی
۵ـ	سنت نگر	" ملک عبد الجلیل صاحب عشرت
۶ـ	نیلہ گنبد	" میاں مبارک احمد صاحب
۷ـ	سول لائنز	" شمس الحق صاحب
۸ـ	بھاٹی گیٹ	" مبارک احمد صاحب
۹ـ	دہلی دروازہ	" محمد الیاس صاحب
۱۰ـ	مصری شاہ	" شیخ رحمت علی صاحب
۱۱ـ	سلطان پورہ	" ملک مقصود احمد صاحب
۱۲ـ	باغبانپورہ	" محمود احمد صاحب فاروقی
۱۳ـ	گنج مغلپورہ	" چوہدری محمود احمد صاحب
۱۴ـ	صدر چھاؤنی	" میجر عبد الاکبر ارباب صاحب
۱۵ـ	دھرم پورہ	" محمد رشید صاحب قمر
۱۶ـ	دار الذکر	" شیخ رفیق احمد صاحب
۱۷ـ	محمد نگر	" قریشی محمد صادق صاحب
۱۸ـ	وحدت کالونی	" رانا عبد الشکور صاحب
۱۹ـ	رحمان پورہ	" شیخ اعجاز احمد صاحب
۲۰ـ	ماڈل ٹاؤن لاہور	" شیخ مبشر احمد صاحب
۲۱ـ	دالٹن ٹریننگ سکول	" ماسٹر علی محمد صاحب
۲۲ـ	سمن آباد	" شیخ فضل احمد صاحب

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنی سابقہ غفلت کو ترک کرنے کا تہیہ کرتے ہوئے مسابقت کی روح پیدا کریں۔ اور کوشش کریں کہ امسال سالانہ اجتماع میں ان کی ضرور نمائندگی ہو۔ قائدین مجالس اور قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ اس ضمن میں وہ اپنی مساعی سے بھی خاکسار کو مطلع کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم دفتر بیرون)

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی خدمت میں

مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو ایف اے سیکنڈ ڈویژن کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ وکالت مال تحریک جدید ان سب کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ وہ ان کی اس کامیابی کو آئندہ ان کے لئے ہر لحاظ سے دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضور انور کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

"قائدین اضلاع و قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے ایک ضروری التماس"

قائدین اضلاع اور جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نے ماہنامہ "خالد" کے شمارہ ماہ ظہور ۱۳۴۶ ہش (اگست ۱۹۶۷ء) میں ان مجالس کا جائزہ ملاحظہ کر لیا ہوگا۔ جو سابقہ تین سال یعنی ۱۹۶۵ء، ۱۹۶۶ء اور ۱۹۶۷ء کے سالانہ اجتماعات میں شامل ہوتی رہی ہیں۔ یہ جائزہ تین حصوں پر مشتمل ہے

اوّل۔ ضلعوار ان مجالس کے نام درج کئے گئے ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ تین سال اجتماعات میں شامل ہوئیں۔

دوم:۔ وہ مجالس جو گذشتہ تین سال میں صرف دو سال سالانہ اجتماع میں شامل ہوئیں۔

سوم:۔ وہ مجالس جو گذشتہ تین سالوں میں صرف ایک سال سالانہ اجتماع میں شامل ہوئیں۔

گویا کہ جن مجالس کا نام کسی فہرست میں بھی شامل نہیں وہ گذشتہ تین سال سے ایک مرتبہ بھی سالانہ اجتماع میں شامل نہیں ہوئیں۔

جملہ قائدین اضلاع و قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ وہ بغور اس جائزہ کا مطالعہ کریں۔ قائدین اضلاع خصوصی طور پر اس امر کی کوشش اور نگرانی کریں کہ وہ مجالس جو گذشتہ تین سال سے ایک دفعہ بھی اجتماع میں شامل نہیں ہوئیں وہ اس اجتماع میں اپنا کم از کم ایک نمائندہ ہر صورت بھجوائیں۔

جملہ قائدین سے بھی گذارش ہے کہ وہ اپنا نام تلاش کریں اگر ان کی مجلس کا نام کسی فہرست میں نہیں تو ابھی سے اجتماع میں کم از کم ایک نمائندہ بھجوانے کی کوشش کریں۔ تا کہ ایسا نہ ہو کہ خدانخواستہ چوتھے سال بھی وہ اس سعادت سے محروم رہ جائیں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایسی مجالس کا معاملہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ لہٰذا ابھی سے کوشش کریں۔ ایسا نہ ہو کہ حضور کے سامنے آپ کو شرمندہ ہونا پڑے۔

جو مجالس لگاتار پچھلے تین سال سے شامل ہو رہی ہیں وہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔ امید ہے کہ وہ اس سعادت سے امسال بھی اپنے آپ کو محروم نہ رکھیں گی انشاء اللہ۔

اسی طرح جو مجالس صرف ایک یا دو سال اجتماع میں شامل ہوئی ہیں۔ ان سے

شوریٰ خدام الاحمدیہ کیلئے مرکز میں تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۱ نبوت/نومبر ہے

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے؟
اس لئے کہ:
حضرت المصلح الموعودؓ کی جاری کردہ تحریک ہے۔
اس لئے کہ: یہ ایک الہامی تحریک ہے۔
اس لئے کہ:
امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے
کہ امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی
تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع کریں۔

آپ کے گھر میں
تریاق کبیر
کی
ایک شیشی ہر وقت موجود رہنی چاہیئے تاکہ
پیٹ درد، ہیضہ، متلی اور دستوں کا فوری
علاج کیا جا سکے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

شربت خانہ ساز
کھانسی نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج،
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش
سب کے لئے یکساں مفید ہے۔
فی شیشی سوا روپیہ صرف

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

32

۱۹۶۸ - ۱۹۷۸

ترقی کے اگلے دس سال

آیئے ہم سب انہیں شاندار
بنانے کے لئے جدوجہد کریں

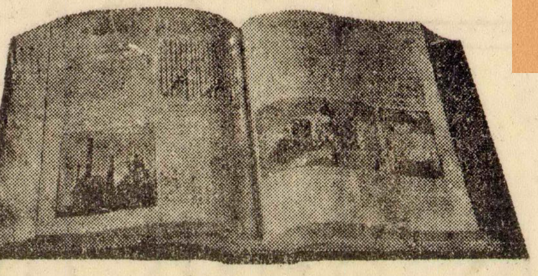

یہ ہم سب کے سوچنے کی بات ہے۔
کتنے بہت سے کام درپیش ہیں
یہ سب ہمیں کو کرنے ہیں
آپ کا کام، ہمارا کام
جتنا آپ کریں گے اتنا ہی ہوگا
جو آپ بنائیں گے وہی بن پائے گا
قدم بہ قدم، لمحہ بہ لمحہ
خشت بہ خشت، سنگ بہ سنگ
ہمت، حوصلہ اور مستعدی کے ساتھ
دل پر رکھ کر اور جان لڑا کر
تعمیری کاموں کو جاری رکھنا ہے
یہ ہمارے، آپ کے، سبھی کے کام ہیں
سوال یہ ہے!
کیا آپ اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہوئے؟
کہیں کوئی کسر تو نہیں رہی؟
کیا آپ اس سے کچھ زیادہ بھی کر سکتے تھے؟
اور کیا آپ واقعی کچھ کر بھی رہے ہیں؟
چلئے اس بات کو جانے دیجئے
اس سوال و جواب کا وقت کہاں ہے
یہ تو عمل کی گھڑی ہے
آج، اس لمحہ
اس صدی کی پانچویں دہائی گزر چکی ہے
چھٹی گزرنے والی ہے
کیا آپ ساتویں دہائی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے تیار ہیں؟
آپ کے پاس استعداد بھی ہے اور اُمنگ بھی
اور انہیں بروئے کار لانے کا یہی موقع ہے
یہ بات گرہ میں باندھ لیجئے
موجودہ دہائی میں ہم نے دوسرے پنج سالہ منصوبہ کو بخیر و خوبی مکمل کیا
ہم اپنے تخمینوں سے بھی آگے نکل گئے

آج خدا کے فضل سے ہمیں پہلے سے زیادہ کپڑا، پٹرولیم، کیمیائی مصنوعات
کیمیائی کھاد، دوائیں اور دوسری بے شمار چیزیں بنانے کی استطاعت حاصل ہے،
برآمد پہلے سے بڑھ چڑھ کر!
خوراک پہلے سے وافر!
ہمارے بچوں کے لئے ہر روز دس نئے سکول کھل رہے ہیں
یہ سب آپ کے اپنے کارنامے ہیں
چاہے آپ اس سے باخبر ہوں
خواہ آپ یہ بھی نہ جانتے ہوں کہ آپ سے کہاں کوتاہی ہوئی
لیکن ایک بات بالکل صاف اور عیاں ہے
کہ آج پاکستان قائم ہے تو آپ ہی کے بل پر ہے
اور مستقبل کی ترقی آپ ہی کے ذریعہ ہوگی
کیا آپ واقعی اس کے لئے تیار ہیں؟
عزم و اعتماد کے ساتھ ایک نئی منزل کی طرف قدم بڑھایئے
مستعد ہو جایئے
آپ نے ایسے بہت سے معرکے سر کئے ہیں
زمانہ امن میں بھی اور ہنگام جنگ میں بھی
ترقی کا ایک باب ختم ہو رہا ہے
دوسرے کا آغاز ہے

• آیئے ہم مل جل کر تعمیر کریں، آیئے ہم مل جل کر اس کو پورا کریں
تاکہ پاکستان قائم و دائم رہے، پھولے اور پھلے

آپ کے ساتھ ہم بھی شریک ہیں۔
نیشنل بینک آف پاکستان
قومی ترقی میں معاون

...ENDS NOT MASTERS (OUP, P 241)

UNITED NBP/OP/3:68

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ :-

دین کی خاطر زندگی وقف کرنیوالا خوش نصیب ہے

ایک وقت آئے گا کہ دُنیا اُس کی طرف دوڑتی ہوئی آئے گی

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ خدمت اسلام کیلئے زندگیاں وقف کرنے کی اہمیت اور اسکی عظیم الشان برکات کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"آج جو دین کی خاطر زندگی وقف کرے گا اور دُنیا کی پرواہ نہیں کرے گا ایک وقت آئے گا کہ دُنیا اسکی طرف دوڑتی ہوئی آئے گی۔ لیکن اس وقت تم دین کو سامنے رکھو اور ..... ہزار یا دس ہزار کے چکر میں نہ پڑو صرف اس بات کو اپنے سامنے رکھو کہ چاہے فاقے آئیں ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ساری دُنیا کو پڑھا کر رہیں گے"۔

(وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

محترم میاں علی گوہر صاحب کی نعش بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دی گئی

نماز جنازہ اور تدفین میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے

ربوہ۔ ۵ تبوک ۱۳۴۷ ہش بعد نماز عصر محترم میاں علی گوہر صاحب کی نماز جنازہ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھائی۔ جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شامل ہوئے بعدہٗ آپ کی نعش مقبرہ بہشتی کے قطعہ نمبر ۸ میں سپردِ خاک کر دی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کروائی۔

محترم میاں علی گوہر صاحب ۴ تبوک کی شام کو قریباً ۶ بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے گولبازار ربوہ میں وفات پا گئے تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے ۱۹۰۴ء میں جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ ۴ لڑکے اور ۵ لڑکیاں ۴۸ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے مقام قرب سے نوازے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

لائبریری کورس کی تربیت حاصل کرنے کے خواہشمند طلباء

فوری توجہ کریں

بی اے۔ بی ایس سی۔ ایم اے کلاس طلباء۔ اگر لائبریری کورس کی ٹریننگ حاصل کرنا چاہیں تو کالج میں فوری طور پر پرنسپل صاحب کو مل کر ملیں۔

ٹریننگ کے دوران ۲۰۰/- روپیہ وظیفہ ملے گا۔

کورس کراچی یونیورسٹی کے ماتحت کراچی میں ہوگا۔ یہ کورس ایک ہفتہ کے اندر شروع ہوگا۔ اس لئے فوری طور پر خواہشمند اصحاب پرنسپل صاحب سے رابطہ پیدا کریں۔

سپرنٹنڈنٹ

دفتر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تھرڈ ایر سائنس اور آرٹس میں داخلہ مورخہ ۱۲؍ ستمبر سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔ مجوزہ فارم داخلہ کالج کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ہر درخواست کے ہمراہ مندرجہ ذیل اسناد وغیرہ کا ہونا لازمی ہے :-

۱- پروویژنل سرٹیفکیٹ مع ثبوت تاریخ پیدائش۔

۲- کیریکٹر سرٹیفکیٹ

۳- پاسپورٹ سائز کے دو فوٹو جن میں سے ایک داخلہ فارم پر گوند سے چسپاں ہو انٹرویو کے وقت سرپرست کا ساتھ ہونا لازمی ہے۔

(قاضی محمد اسلم ایم اے کینٹب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایر کلاس کا داخلہ ۱۲؍ ستمبر سے شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر مع کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۱۰؍ ستمبر تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔

انٹرویو۔ روزانہ صبح ۸ تا ۱۱ بجے

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم شاندار نتائج۔ اسلامی ماحول کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

اعلان برائے توجہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر صاحبان

فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن ربوہ کا اجلاس مورخہ ۱۷؍ تبوک ۱۳۴۷ ہش۔ مطابق ۶۸/۹/۱۷ بوقت ½۵ بجے شام "ایوان محمود" مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں عہدہ داران ایسوسی ایشن کا انتخاب ہوگا۔ ممبران سے درخواست ہے کہ مقررہ وقت پر اجلاس میں شمولیت فرمائیں ایسے ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان جو شامل نہ ہو سکتے ہوں مہربانی فرما کر اپنے رجسٹرڈ نمبر کا حوالہ دیتے ہوئے بذریعہ ڈاک مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری فضل عمر ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن ربوہ)

حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری

(بقیہ صفحہ اوّل)

اور وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہتے ہوئے اسٹیشن سے باہر تشریف لائے۔ اسٹیشن سے حضور کی موٹر کار دیگر موٹر کاروں کی معیت میں جوق در جوق سڑک پر دو رویہ کھڑے ہوئے احباب کے درمیان سے آہستہ آہستہ گذرتی ہوئی قصر خلافت روانہ ہوئی۔ احباب پُرجوش اسلامی نعرے لگاتے اور بلند آواز سے اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہتے جاتے تھے اور حضور زیرلب تبسم فرماتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کر ان کے سلام کا جواب دیتے جاتے تھے اپنے امام ہمام کے والہانہ استقبال کا یہ منظر بہت پرکیف اور ایمان افروز تھا۔

درخواست دعا

میرے والد مکرم سید عبدالرشید صاحب آف انگلستان انڈکس کی تکلیف میں تقریباً دو ماہ سے مبتلا ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے آمین (سید مبشر محمود۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)